

گلزارِ اُردو

نویں جماعت کے لیے اُردو کی معاون درسی کتاب



4920

विद्यया ऽ मृतमश्नुते



एन सी ई आर टी
NCERT

नیشنल कौन्सल ऑफ ایجوکیشنل ریسرچ اینڈ ٹریننگ

پہلا ایڈیشن

مارچ 2006 چہتر 1927

دیگر طباعت

دسمبر 2014 پوش 1936
جون 2017 اشارہ 1939
فروری 2018 ماگھ 1939
فروری 2019 پوش 1940
اکتوبر 2019 کارنک 1941
مارچ 2021 چیترا 1942

PD NTR SPA

© نیشنل کونسل آف ایجوکیشنل ریسرچ اینڈ ٹرینگ، 2006

قیمت: ₹ 30.00

جملہ حقوق محفوظ

- ناشر کی پہلے سے اجازت حاصل کیے بغیر اس کتاب کے کسی بھی حصے کو دوبارہ پیش کرنا، یا دوبارہ شت کے ذریعے یا نیا متن کے سہم میں اس کو محفوظ کرنا یا برقیاتی، میکانیکی، فوٹو کاپنگ، ریکارڈنگ کے کسی بھی وسیلے سے اس کی ترمیم کرنا منع ہے۔
- اس کتاب کو اس شریا کے ساتھ فروخت کیا جا رہا ہے کہ اسے شریا کی اجازت کے بغیر اس شکل کے علاوہ جس میں کہ یہ چھاپی گئی ہے، یعنی اس کی موجودہ جلد بندی اور سرورق میں تبدیل کر کے تجارت کے طور پر منقو مستعار دیا جاسکتا ہے۔ نودوبارہ فروخت کیا جاسکتا ہے، نہ کہ یہ پر دیا جاسکتا ہے اور نہ ہی تلف کیا جاسکتا ہے۔
- کتاب کے مطبع پر جو قیمت درج ہے، وہ اس کتاب کی صحیح قیمت ہے۔ کوئی بھی نظر ثانی شدہ قیمت چاہے وہ زرری گھر کے ذریعے یا چھپائی یا کسی اور ذریعے ظاہر کی جائے تو وہ غلط تصور رہی اور ناسا قابل قبول ہوگی۔

این سی ای آر ٹی کے پبلی کیشن ڈویژن کے دفاتر

این سی ای آر ٹی کیپٹس

سری اردندو مارگ

نئی دہلی - 110016

108,100 فٹ روڈ ہوسٹل کے کیرے ہیل

ایسٹیشن بنا سٹری III اسٹیج

پٹنچنگور - 560085

نوجیون ٹرسٹ بیون

ڈاک گھر، نوجیون

امرا آباد - 380014

سی ڈی ایو سی کیپٹس

بہتقابل ڈھانگل بس اسٹاپ، پانی ہائی

کولکاتا - 700114

سی ڈی ایو سی کامپلیکس

مالی گاؤں

گواہٹی - 781021

اشاعتی ٹیم

- ہیڈ، پبلی کیشن ڈویژن : انوپ کمار راجپوت
- چیف ایڈیٹر : شویتا ایل
- چیف پروڈکشن آفیسر : ارون چتکارا
- چیف بزنس مینجر (انچارج) : وین دیوان
- ایڈیٹر : سید پرویز احمد
- پروڈکشن آفیسر : عبدالنعیم

سرورق اور آرٹ

وی۔ منیشا

این سی ای آر ٹی دائرہ مارک 80 جی ایس ایم کانفر پر شائع شدہ

سکریٹری ہیڈ کوارٹرز آف ایجوکیشنل ریسرچ اینڈ ٹرینگ،

شری اردندو مارگ، نئی دہلی - 110016 نے

میں چھپوا کر پبلی کیشن ڈویژن سے شائع کیا۔

پیش لفظ

’قومی درسیات کا خاکہ، 2005‘ میں سفارش کی گئی ہے کہ بچوں کی اسکول کی زندگی، ان کی باہر کی زندگی سے ہم آہنگ ہونی چاہیے۔ یہ زاویہ نظر کتابی علم کی اُس روایت کی نفی کرتا ہے جس کے باعث آج تک ہمارے نظام میں اسکول، گھر اور سماج کے درمیان فاصلے حائل ہیں۔ نئے قومی درسیات پر مبنی نصاب اور درسی کتابیں اسی بنیادی خیال پر عمل آوری کی ایک کوشش ہے۔ اس کوشش میں مختلف مضامین کو ایک دوسرے سے الگ رکھنے اور رٹ کر پڑھنے کے طریقہ کار کی حوصلہ شکنی بھی شامل ہے۔ ہمیں امید ہے کہ ان اقدامات سے قومی تعلیمی پالیسی (1986) میں مذکور ’تعلیم کے طفل مرکز نظام‘ کی طرف مزید پیش رفت ہوگی۔

اس کوشش کی کامیابی کا انحصار ان اقدامات پر ہے کہ سبھی اسکول کے پرنسپل اور اساتذہ بچوں کو اپنے تاثرات خود ظاہر کرنے اور ذہنی سرگرمیوں اور سوالوں کے ذریعے سیکھنے میں ان کی بہت افزائی کریں۔ ہمیں یہ ضرور تسلیم کرنا چاہیے کہ بچوں کو اگر موقع، وقت اور آزادی دی جائے تو وہ بڑوں سے حاصل شدہ معلومات سے وابستہ ہو کر، نئی معلومات مرتب کرتے ہیں۔ آموزش کے دوسرے ذرائع اور محل وقوع کو نظر انداز کرنے کے بنیادی اسباب میں سے ایک اہم سبب مجوزہ درسی کتاب کو امتحان کے لیے واحد ذریعہ بنانا ہے۔ بچوں کے اندر تخلیقی صلاحیت اور پیش قدمی کے رجحان کو فروغ دینا اُسی وقت ممکن ہے جب ہم آموزشی عمل میں بچوں کو بحیثیت شریک کار قبول کریں اور ان سے اُسی طرح پیش آئیں۔ انہیں محض مقررہ معلومات کا جانکار نہ سمجھیں۔

یہ مقاصد اسکول کے معمولات اور طریقہ کار میں معقول تبدیلی کا مطالبہ کرتے ہیں۔ روزمرہ نظام الاوقات (Time-Table) میں لچھلا پن اُسی قدر ضروری ہے جتنی کہ سالانہ کیلنڈر کے نفاذ میں سخت محنت کی تاکہ تدریس کے لیے مطلوبہ ایام کو حقیقتاً تدریس کے لیے

وقف کیا جاسکے۔ تدریس اور اندازِ قدر کے طریقوں سے بھی اس امر کا تعین ہوگا کہ یہ درسی کتاب بچوں میں ذہنی تناؤ اور اکتاہٹ کا ذریعہ بننے کے بجائے ان کی اسکولی زندگی کو خوش گوار بنانے میں کس حد تک موثر ثابت ہوتی ہے۔ نصابی بوجھ کے مسئلے کو حل کرنے کے لیے نصاب سازوں نے مختلف سطحوں پر معلومات کی تشکیل نو اور اُسے نیا رخ دینے کی غرض سے بچوں کی نفسیات اور تدریس کے لیے دستیاب وقت پر زیادہ سنجیدگی کے ساتھ توجہ دی ہے۔ اس مخلصانہ کوشش کو مزید بہتر بنانے کے لیے یہ درسی کتاب سوچنے اور حیرتوں کو جگائے رکھنے، چھوٹے گروپوں میں بحث و مباحثہ کرنے اور عملاً انجام دی جانے والی سرگرمیوں کو زیادہ اولیت دیتی ہے۔

این سی ای آر ٹی اس کتاب کے لیے تشکیل دی جانے والی ” کمیٹی برائے درسی کتاب “ کی مخلصانہ کوششوں کی شکر گزار ہے۔ کونسل زبانوں کے مشاورتی گروپ کے چیئرمین پروفیسر نامور سنگھ اور اس کتاب کے خصوصی صلاح کار پروفیسر شمیم حنفی کی ممنون ہے۔ اس درسی کتاب کی تیاری میں جن اساتذہ نے حصہ لیا ہم ان کے متعلقہ اداروں کے بھی شکر گزار ہیں۔ ہم ان سبھی اداروں اور تنظیموں کے بھی احسان مند ہیں جنہوں نے اپنے وسائل، مآخذ اور عملے کی فراہمی میں فراخ دلی کا ثبوت دیا۔

ہم، وزارت برائے فروغِ انسانی وسائل کے شعبے برائے ثانوی اور اعلیٰ تعلیم کی جانب سے پروفیسر مرناں مری اور پروفیسر جی۔ پی دلش پانڈے کی سربراہی میں تشکیل شدہ نگران کمیٹی (مانیٹرنگ کمیٹی) کے اراکین کا بھی خصوصی شکریہ ادا کرتے ہیں جنہوں نے اپنا قیمتی وقت اور تعاون ہمیں دیا۔ باضابطہ اصلاح اور اپنی اشاعت کے معیار کو مسلسل بہتر بنانے کے مقصد کی ایک تنظیم کے طور پر این سی ای آر ٹی تمام مشوروں اور آرا کا خیر مقدم کرتی ہے تاکہ کتاب کو مزید نظر ثانی کے بعد اور زیادہ کارآمد اور با معنی بنایا جاسکے۔

ڈائریکٹر

نئی دہلی

نیشنل کونسل آف ایجوکیشنل ریسرچ اینڈ ٹریننگ

28 دسمبر 2005

اس کتاب کے بارے میں

معاون درسی کتاب (Supplementary Reader) کے بارے میں ایک عام تاثر یہ ہے کہ اس کتاب کو تفصیلی مطالعے کے لیے مرّوجہ کتابوں کی بہ نسبت زیادہ دلچسپ اور سہل ہونا چاہیے۔ اس کا مقصد طالب علم کے ادبی مذاق و مزاج میں اضافہ کرنا، مطالعے کا شوق پیدا کرنا اور ایک طرح کی جمالیاتی تربیت بھی ہے۔

کونسل کے زیر اہتمام تیار کی جانے والی یہ کتاب ”گلزارِ اردو“ نویں جماعت کے طلبا کو معاون درسی کتاب کے طور پر پڑھانے کے لیے ہے۔ اس کا خاص مقصد اردو زبان و ادب سے طلبا کی دلچسپی میں اضافہ کرنا ہے۔ اسباق کے انتخاب میں طلبا کی ذہنی سطح اور قومی مزاج کے ساتھ ساتھ زبان و اسلوب کی دلچسپی پر بھی خاص توجہ دی گئی ہے۔ اس بات پر بھی زور دیا گیا ہے کہ اردو کو صرف ادب کی زبان کے طور پر نہ پڑھایا جائے بلکہ ہمارے طلبا اس کے علمی سرمائے کی قدر و قیمت سے بھی آگاہ ہو سکیں۔

ہر سبق سے پہلے اُس کے مصنف کا تعارف کرایا گیا ہے۔ سبق کے بعد سوالات کے ذریعے طلبا کی فکری اور تخلیقی صلاحیتوں کو ابھارنے کی کوشش کی گئی ہے۔ ہمارے ملک میں بہت سی زبانیں بولی جاتی ہیں۔ اسی طرح ہمارے ملک کی تہذیب اور معاشرت میں بھی بہت رنگارنگی ہے۔ ہم نے کوشش کی ہے کہ طالب علموں میں اس حقیقت کا شعور گہرا ہو سکے۔ ثانوی سطح پر یہ مناسب سمجھا گیا کہ نویں جماعت کی معاون درسی کتاب شعری اصناف کے لیے اور دسویں جماعت کی معاون درسی کتاب، نثری اصناف کے لیے مختص کر دی جائے۔ لہذا زیر نظر کتاب ’گلزارِ اردو‘ نویں جماعت کے طلبا میں اردو شاعری کی دو نمائندہ اصناف غزل اور نظم کی

خصوصیات کا شعور عام کرنے کی غرض سے مرتب کی گئی ہے۔
 طلباء پر نصاب کا بوجھ زیادہ نہ ہو اس لیے کتاب کی ضخامت قدرے کم رکھی گئی ہے۔
 کتاب کی تیاری کے لیے ایک کمیٹی تشکیل دی گئی تھی جو اردو اساتذہ، ماہرینِ تعلیم اور ایک
 خصوصی صلاح کار پر مشتمل تھی۔ ان سب کے اشتراک و تعاون سے اس کتاب کو آخری شکل
 دی گئی ہے۔

ہمیں یقین ہے کہ طلباء، مطلوبہ معیار کے مطابق نہ صرف اردو زبان و ادب سے متعارف
 ہو سکیں گے بلکہ ان میں اردو کی دوسری کتابوں کے مطالعے کا شوق بھی پیدا ہوگا۔ یہ وضاحت
 ضروری ہے کہ مصنفین کے سوانح سے متعلق تاریخوں کے سلسلے میں مستند ماخذ سے
 استفادہ کیا گیا ہے:

اردو اساتذہ اور ماہرینِ تعلیم سے درخواست ہے کہ وہ اس کتاب سے متعلق عملی اور
 تدریسی تجربات کی روشنی میں ہمیں اپنے مشوروں سے نوازیں تاکہ آئندہ اس کتاب کو مزید
 بہتر بنایا جاسکے۔

کمیٹی برائے درسی کتاب

چیرمین، مشاورتی کمیٹی برائے زبان

نامور سنگھ، پروفیسر، ایمرٹس جواہر لعل نہرو یونیورسٹی، نئی دہلی

خصوصی صلاح کار

شمیم حنفی، ریٹائرڈ پروفیسر، جامعہ ملیہ اسلامیہ، نئی دہلی

چیف کوآرڈینیٹر

رام جنم شرما، سابق پروفیسر اور ہیڈ، ڈپارٹمنٹ آف ایجوکیشن ان لیگوا تہجہ، این سی ای آر ٹی، نئی دہلی

اراکین

صغرا مہدی، ریٹائرڈ پروفیسر، جامعہ ملیہ اسلامیہ، نئی دہلی

ابوالکلام قاسمی، پروفیسر، شعبہ اُردو، علی گڑھ مسلم یونیورسٹی، علی گڑھ، اتر پردیش

قاضی عبید الرحمن ہاشمی، پروفیسر اور صدر شعبہ اُردو، جامعہ ملیہ اسلامیہ، نئی دہلی

آفاق حسین صدیقی، پروفیسر، شعبہ اُردو، مادھو کالج، اُجین، مدھیہ پردیش

اسلم پرویز، ریٹائرڈ ایسوسی ایٹ پروفیسر، جواہر لعل نہرو یونیورسٹی، نئی دہلی

محمد فیروز، ریڈر (ریٹائرڈ)، شعبہ اُردو، ذاکر حسین کالج، نئی دہلی

قدسیہ قریشی، ایسوسی ایٹ پروفیسر، شعبہ اُردو، ستیوتی کالج، اشوک و ہار، دہلی

ابن کنول، پروفیسر، شعبہ اُردو، دہلی یونیورسٹی، دہلی

حدیث انصاری، اسٹنٹ پروفیسر، اسلامیہ کرییمہ کالج، اندور، مدھیہ پردیش

نعیم انیس، اسٹنٹ پروفیسر، شعبہ اُردو، کلکتہ گرلس کالج، کولکاتا، مغربی بنگال
 گوہر سلطان، وائس پرنسپل، گورنمنٹ سینیئر سیکنڈری اسکول، دریا گنج، نئی دہلی
 شامہ بلال، پی جی ٹی اُردو، جامعہ سینیئر سیکنڈری اسکول، نئی دہلی
 ماہ طلعت علوی، ٹی جی ٹی اُردو، جامعہ مدل اسکول، نئی دہلی
 حلیمہ سعیدی، ٹی جی ٹی، ہمدرد پبلک اسکول، سنگم وہار، نئی دہلی
 ممبر کوآرڈینیٹر

محمد نعمان خاں، ریٹائرڈ پروفیسر، ڈپارٹمنٹ آف ایجوکیشن ان لیبنگویٹیز، این سی ای آر ٹی، نئی دہلی

© NCERT
 not to be republished

اظہارِ تشکر

اس کتاب میں فیض احمد فیض، معین احسن جذبی، ناصر کاظمی، خلیل الرحمن اعظمی اور پروین شاکر کی غزلیں اور اسرار الحق مجاز، علی سردار جعفری، جاں نثار اختر اور اختر الایمان کی نظمیں شامل ہیں۔ کونسل ان سبھی کے وارثین کا شکریہ ادا کرتی ہے۔

اس کتاب کی تیاری کے لیے کونسل ان سبھی حضرات کی شکر گزار ہے: کاپی ایڈیٹر ڈاکٹر مشرف علی، پروف ریڈر جمال احمد، ڈی ٹی پی آپریٹرز ڈاکٹر محمد ضیاء الہدیٰ انصاری اور جناب معراج احمد اور کمپیوٹر اسٹیشن انچارج پرش رام کوشک۔

ترتیب

iii

پیش لفظ

v

اس کتاب کے بارے میں

حصہ اول

غزلیات

3

غزل

4

خواجہ میر درد

5

تہمت چنڈاپنے ذمے دھر چلے

6

حکیم مومن خاں مومن

7

غیروں پہ کھل نہ جائے کہیں راز دیکھنا

8

نواب مرزا خاں داغ دہلوی

9

خاطر سے یا لحاظ سے میں مان تو گیا

10

علامہ اقبال

11

پھر چراغِ لالہ سے روشن ہوئے کوہ و دامن

13

علی سکندر جگر مراد آبادی

14

کبھی شاخ و سبزہ و برگ پر کبھی غنچہ و گل و خار پر

- 15 فیض احمد فیض
 16 گلوں میں رنگ بھرے، بادِ نو بہار چلے
 17 معین احسن جذبی
 18 مرنے کی دعائیں کیوں مانگوں، جینے کی تمنا کون کرے
 19 ناصر کاظمی
 20 ترے خیال سے اُوٹھی ہے تنہائی
 21 خلیل الرحمن اعظمی
 22 تری صدا کا ہے صدیوں سے انتظار مجھے
 23 پروین شاکر
 24 بارش ہوئی تو پھولوں کے تن چاک ہو گئے

حصہ دوم

منظومات

- 27 نظم
 29 نظیر اکبر آبادی
 30 بنجارا
 33 اسماعیل میرٹھی
 34 کیے جاؤ کوشش

36	اکبر الہ آبادی
37	فرضی لطیفہ
39	شوق قدوائی
40	پھول کی فریاد
42	جوش ملیح آبادی
43	بدلی کا چاند
45	اسرار الحق مجاز
46	رات اور ریل
48	علی سردار جعفری
49	میر اسنر
53	جاں نثار اختر
54	اتحاد
56	اختر الایمان
57	اعتماد